© rasailojaraid.com

مطبُوعات

مقالاتِ سرسید حصہ اوّل تا حصہ ششم | مرتب: جناب محمد اسماعیل، پانی پتی۔ شائع کردہ: مجلسِ ترقی ادب لاہور۔

سرسید احمد خاں مرحوم اس برِصغیر میں وہ پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے مغرب کے سیاسی اور علمی استیلاء کو پوری طرح محسوس کرتے ہوئے اُس کے مقابلے میں ایک ٹھوس قدم اٹھانے کی کوشش کی۔ اس کے لیے انہوں نے جو موقف اور جو طریق کار اختیار کیا اُس سے ہمیں اختلاف ہے لیکن اس بات کے ہم ضرور معترف ہیں کہ انہوں نے اپنے انداز پر اس امر کی کوشش کی کہ کسی طرح مسلمانوں کے دین، ایمان اور اُن کے ملّی وجود کا تحفظ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے ایک نئے علم کلام کی بنیاد ڈالی جس پر بعد میں مولانا شبلی مرحوم اور اُن کے بعض ساتھیوں نے کام کیا۔ سرسید کی تحریریں ہمارے اس نئے دَور کے نظریات میں ذہنی پس منظر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ متجددین ان سے کس نوعیت کے غلط فوائد اٹھا رہے ہیں یہ ایک الگ بحث ہے۔ لیکن مسلمانوں کے سوچنے سمجھنے والے طبقے ان تحریروں کے فکری نتائج سے اس حقیقت کا پُورا پُورا ادراک کر سکتے ہیں کہ ذہنی مرعوبیت کے ساتھ کوئی فکری جنگ کبھی بھی کامیابی سے نہیں لڑی جاسکتی اور اس کا نتیجہ مرعوب ذہنوں کے لیے ہمیشہ تباہ کن ہوتا ہے۔

ان مقالات کو پڑھنے سے البتہ ایک بات ضرور کھل کر سامنے آتی ہے کہ سرسید اگرچہ علم دین میں راسخ نہ تھے اور اس بنا پر انہوں نے بعض مقامات پر بڑی عجیب و غریب ٹھوکریں کھائی ہیں لیکن اس کے باوجود آجکل کے متجددین کے مقابلے میں اُن میں کہیں زیادہ فکری اور علمی گہرائی پائی جاتی ہے۔

ان مقالات کا حصہ اوّل جو مذہبی اور اسلامی مضامین پر مشتمل ہے ۴۸۳ صفحات میں پھیلا ہوا ہے، اور قیمت ساڑھے چار روپے ہے۔ دوسرے حصے میں تفسیری مضامین ہیں۔ صفحات ۲۵۸ اور قیمت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈھائی روپے ہے۔ حصہ سوم فلسفیانہ مضامین، چہارم علمی اور تحقیقی مضامین اور ششم تاریخی مضامین پر مشتمل ہے اور ان کی قیمت بالترتیب تین روپے۔ ساڑھے پانچ روپے۔ ساڑھے چار روپے اور ساڑھے چار روپے ہے۔

سارے حصص بہترین اردو ٹائپ میں نہایت اعلیٰ معیار پر طبع کیے گئے ہیں اور قیمت خاصی کم ہے۔ پاک و ہند میں مسلمانوں کے فکری ارتقاء کا جائزہ لینے والوں کے لیے یہ مقالات اشد ضروری ہیں۔

دین آباء النبی صلی اللہ علیہ وسلم | تالیف جناب سید حشمت حسین جعفری صاحب ایڈووکیٹ۔ شائع کردہ مکتبہ افکار اسلامی گاڑی کھاتہ حیدر آباد (پاکستان)

یہ مسئلہ کہ کیا حضورؐ کے آباء و اجداد و امہات ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہوئے یا نہیں، کافی مدت سے زیر بحث چلا آرہا ہے۔ اس مسئلہ کے پیچھے درحقیقت وہ نقطۂ نظر کام کر رہا ہے جس میں صلب کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ حدیث اور سیر کی کتب کا مطالعہ کرنے سے یہ بات تو سامنے آتی ہے کہ حضورؐ بڑی پاکیزہ صلب سے پیدا ہوئے اور آپ کے والدین جناب عبداللہ اور آمنہ اور آپ کے جد امجد جناب عبدالمطلب اور آپ کے چچا جناب ابوطالب سیرت و کردار کے اعتبار سے نہایت نیک اور بے نفس انسان تھے لیکن ان کے عقائد کے بارے میں کوئی ایسی تصریح نہیں ملتی کہ انہیں صحیح معنوں میں مومن و مسلم مان لیا جائے۔ فاضل مصنف نے اس ضمن میں جو حدیث پیش کی ہے وہ بھی اعتقاد کے بارے میں نہیں بلکہ نسل کی پاکیزگی اور طہارت پر دلالت کرتی ہے۔

فاضل مصنف کی محنت بہر حال قابل داد ہے کہ انہوں نے اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں کا بڑی دیدہ دری سے جائزہ لیا ہے۔ کتاب ۲۰۳ صفحات میں پھیلی ہوئی ہے اور اس کی قیمت ڈھائی روپے ہے۔

AS (WE) APPROACH ISLAM
جب ہم اسلام کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں | تالیف: جناب ڈاکٹر احمد الرحمٰن علوی ڈی لٹ۔ ناشر: نیشنل بک سنٹر حضرت گنج، لکھنؤ (بھارت)، قیمت ساڑھے سولہ روپے، صفحات ۲۴۶۔

© rasailojaraid.com